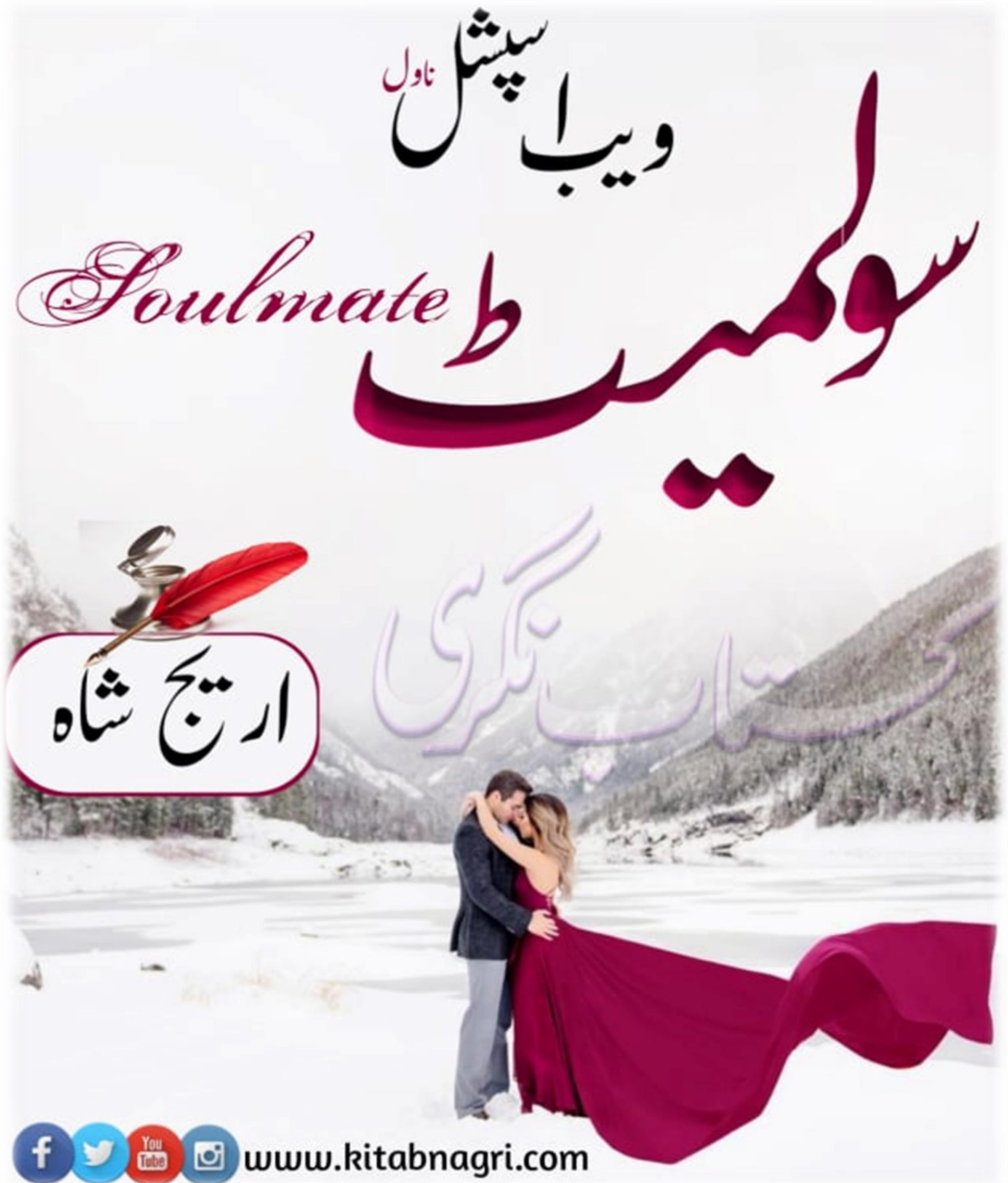


Kitab Nagri Special



Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے

سے گریز کیا جائے۔

سولمیٹ

کتاب نگری اسپیشل

ارتج شاہ

قسط نمبر: 2

عظیم ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئے سامنے کوئی نہیں تھا پڑوس سے دودھ والے کالڑکا دودھ لیے دروازے پر کھڑا تھا اس کے ہاتھ سے دودھ کا ڈبہ لے کر وہ اسے بھیج کر اندر آئے باہر صحن میں چار پائی پر بیٹھ کر کسی کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگے پانچ دس منٹ انتظار کرنے کے بعد بھی جب کوئی نہ آیا تو انہیں غصہ آنے لگا

گھر میں کوئی ہے یا سب کے سب مر گئے ہیں وہ غصے سے اندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو نجمہ بیگم بھاگتی ہوئی باہر آئیں

پورا کا پورا دروازہ کھلا ہے محلے کالڑکا نہ جانے کتنے دیر سے دروازے پر کھڑا تھا کہاں تھی بذات عورت شرم حیا بیچ کھائی ہے کیا خیر وہ تو چار سال پہلے ہی ختم ہو گئی تھی

Kitab Nagri Special

کہاں ہے تیری بیٹی بلا اسے کچھ کھانے کے لئے لا کر دے گی یا وہ بھی میں باہر سے کھا کر آیا کروں وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے بولے

جی ابوجی میں بس کھانا لگا رہی ہوں ابرش جلدی جلدی ہاتھ چلاتی کچن سے برتن اٹھاتی دسترخوان پر لگا رہی تھی کیونکہ اپنے باپ کے غصے سے وہ اچھی طرح سے واقف تھی ایک وقت تضاجب ان کا باپ ان کے خمرے اٹھاتا نہیں تھکتا تھا ان پر اپنی جان لٹاتا تھا لیکن آج وہ ان سے اتنی ہی نفرت کرتا تھا

ایک مرد کسی کے سامنے نہیں جھکتا وہ کسی سے مقابلہ کر سکتا ہے لیکن اپنی اولاد سے نہیں وہ بھی تب جب اولاد ایک بیٹی ہو بیٹیاں بوجھ نہیں ہوتی لیکن جب ان کی وجہ سے باپ کسی کے سامنے نظر نہ اٹھائیں تو بیٹیوں بوجھ بن جاتی ہیں

رانیہ بھی اپنے باپ کے لیے ایک ایسا ہی بوجھ ثابت ہوئی تھی آج اس کی وجہ سے اس کا باپ کسی کے سامنے نظر اٹھانے کے قابل نہ رہا تھا اسی لیے تو ابرش بھی اپنے باپ پر بوجھ بن گئی تھی وہ جلد از جلد اس کی شادی کر کے سے رخصت کرنا چاہتا تھا لیکن بھاگی ہوئی لڑکی کی بہن سے بھلا کون شادی کرتا

ابرش اس سارے معاملے میں بے گناہ تھی لیکن پھر بھی اپنے باپ سے نظر اٹھا کر بات نہیں کر سکتی تھی وہ اپنے باپ کی نگاہوں میں اپنے لیے بے اعتباری نہیں دیکھ سکتی تھی اسے خود سے نفرت ہوتی تھی اپنی بیٹی ہونے پر افسوس ہوتا تھا وہ باپ جو سراٹھا کر کہتا تھا کہ اگر اللہ نے مجھے بیٹے نہیں دیے تو کیا ہوا میری بیٹیاں میرا غرور ہیں

Kitab Nagri Special

اب وہ غرور ٹوٹ چکا تھا رانیہ وہ غرور توڑ چکی تھی

ہمیشہ کے لئے اب اس کا باپ سراٹھا کر نہیں سر جھکا کر چلتا تھا اور لوگوں کے بیچ کھڑا ہونے سے ڈرتا تھا ابرش نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنے باپ کا سر نہیں جھکنے دے گی کبھی وہ غلطی نہیں کرے گی تو اس کی بہن نے کی اس کا باپ صبح سے دوکان پر لگا تھا وہ جانتی تھی کہ اس وقت وہ بہت بھوکا ہو گا اس نے جلدی جلدی کھانا دسترخوان پر لگایا اور اسے بلایا

کھانا لگا کر وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی کیونکہ اسے پڑھنا تھا کل کالج میں بہت ضروری ٹیسٹ تھا جس کے لئے اسے بہت ساری محنت درکار تھی۔ اس کے باپ نے کہا تھا کہ اب آگے کی پڑھائی کا خرچہ وہ نہیں اٹھائے گا جلد سے جلد اسے رخصت کرو۔

لیکن وہ جانتی تھی کہ اتنی جلدی اس کی شادی ہرگز ممکن نہیں ہے وہ جتنا ہو سکے اتنا پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی اس کے باپ نے اس کا خرچہ اٹھانے سے انکار کر لیا تھا اسی لیے وہ زیادہ محنت کر رہی تھی کہ وہ پوزیشن حاصل کر سکے تاکہ اسے سکالرشپ مل جائے جس کی بنا پر گورنمنٹ اس کی پڑھائی کا خرچہ اٹھائے گی۔

وہ دن رات ایک کر رہی تھی کیونکہ وہ کچھ بننا چاہتی تھی جو آنکھیں رانیہ جھکا کر گئی تھی ان آنکھوں میں ایک بار پھر سے غرور دیکھنا چاہتی تھی ان آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھنا چاہتی تھی

.....

Kitab Nagri Special

یہ کوئی وقت ہے گھرانے کا میں نے چار بجے سے پہلے تمہیں گھر واپس آنے کے لیے کہا تھا ماموں غصے سے کھڑے اسے گھور رہے تھے

جبکہ وہ نظریں جھکائے اپنے ہاتھ دیکھ رہی تھی جیسے سب کچھ ان کی وجہ سے ہوا ہو

آج اس کی سہیلی کی سالگرہ تھی جس کی بڑی مشکل سے اجازت ملی تھی

اس کی سہیلی کے گھر ایک بہت بڑا درخت تھا جس پر ان لوگوں نے بچوں کے لئے جھولا لگایا تھا دھنک تو جھولے کی دیوانی تھی جاتے ہی اس جھولے پر چڑھ گئی نہ پھر سا لگرہ کا ہوش رہا اور نہ ہی گھر واپس آنے کا

اب شام 6 بجے سہیلی نے زبردستی اسے گھر بھیجا تو ماموں گھر پر اس کا انتظار کر رہے تھے

ٹیسٹ شروع ہونے والے ہیں اس کے ذرا سا ہوش ہوا سے اگر فیل ہو گئی تو تمہارے ٹیچرز تمہیں اگزیمنز میں نہیں بیٹھنے دیں گے دھنک ماموں نے اسے ڈرانا چاہا

نہیں ماموں جانی ایسا کچھ نہیں ہوتا وہ تو بس ڈرانے کے لیے ایسا کہتے ہیں ہمیں کوئی نہیں روک سکتا

آپ پریشان نہ ہوں دھنک نے جلدی سے کہا گویا وہ بے کار میں ہی پریشان ہو رہے تھے ماموں نے گھور دیکھا

بیٹا جی بیٹھنے کے لئے کچھ آنا بھی تو چاہیے مجھے یقین ہے اس سال تم پاس نہیں ہو گی گڑیا میں ہاتھ جوڑتا ہوں کم از کم بارہ جماعتیں تو پاس کر لو

کیا کہیں گے دنیا والے کے بھانجی کو چار جماعتیں تک نہ پڑھا سکا ماموں نے پریشانی سے کہا

Kitab Nagri Special

کوئی کہہ کر تو دیکھائے پوری بارہ جماعتیں پڑھی ہیں میں نے وہ بھی نرسری پریپ الگ سے اس نے فوراً جواب دیا

تو یاسر ماموں نے اپنا ماتھا پیٹ لیا

آپ رہنے دے یاسر آج میں اس سے بات کرتی ہوں مجال ہے جو یہ بات سن لے یہ لڑکی ہر وقت مستیاں سو جتی ہیں آج تو میں اسے بتاؤں گی آج یہ میرے ہاتھوں سے بچے گی نہیں زینب ہاتھ میں جھاڑو لئے غصے سے بولی تو دھنک ڈر کر پیچھے ہٹی

یاسر ماموں نے دونوں کی اداکاری پر دل کھول کر تالی مارتے ہوئے نے داد دی

کیا لگتا ہے تم دونوں کو تم دونوں کی ڈرامے بازیاں سمجھ نہیں آتی مجھے سب پتا ہے مجھے سبق سکھاؤں گی علاج کروں گی یہ علاج ہو گا تمہارا ماموں نے اس کی نئی سموسہ شلوار اور قمیض کی طرف اشارہ کیا جو کل رات زینب بیٹھی سی رہی تھی کیونکہ آج اس کی سہیلی کی پارٹی تھی جہاں پر وہ یہ پہن کر جانے والی تھی مامی نے بھی نظریں جھکالی ماموں دو تین منٹ مزید باتیں سنا کر باہر چلے گئے

تو دھنک اور زینب دونوں سر جوڑ کر بیٹھ گئی مامی جانی آج مجھے میٹھے چاول کھلائیں میں صبح ابرش کے لیے بھی لے کے جاؤ گی دھنک نے زینب کی گود میں سر رکھتے ہوئے فرمائش کی

میری گڑیا کو چاول کھانے ہیں ٹھیک ہے جاجلدی سے جا کے ماموں کی دکان سے لیا چاول کم ہیں تب تک میں باقی چیزیں نکالتی ہوں وہ اسے لاڈ سے کہتے ہوئے اٹھنے لگی

Kitab Nagri Special

نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی ماموں جانی کی دکان پر دیکھا نہیں آپ نے کس طرح سے غصہ نکال کر گئے ہیں یہ نہ ہو کے وہاں مجھے کسی بوری میں ڈال کر الٹا لٹکا دیں آپ خود جائیں۔

وہ منہ بناتی تیزی سے بولی تو زینب مسکراتے ہوئے خود ہی اٹھ کر چاول لینے کے لیے گئی

.....

کیا وسیم بابا آپ بھی حد کرتے ہیں آج پہلا دن تھا میری یونی کا اور آپ نے لیٹ کروا دیا۔
حیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

ارے حیا بیٹیاں میں نے کیا کیا ہے تیار ہونے میں تو آپ نے تین گھنٹے لگا دیے میں تو صبح سے آپ کا انتظار کر رہا تھا باہر گاڑی میں۔ وسیم بابا جلدی سے بولے وہ ان کے ڈرائیور تھے۔ اور حیا تو انہی کی گود میں کھیل کر بڑی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

بس ٹھیک ہے۔ مجھے پتا ہے آپ سب لوگ نہ ماما کی ٹیم میں شامل ہو چکے ہیں اب تو آپ لوگ میرے ہر کام میں کیڑے نکالیں گے۔

ایک بار میرا بیسٹ فرینڈ۔ ریحان عالم گھر واپس آجائے پھر دیکھیے گا سب کی بولتی نہ بند کرادی تو میرا نام بھی حیا نہیں

Kitab Nagri Special

دیکھا اب مجھے باتوں میں لگا کر آپ تو میری کلاس بھی مس کروانا چاہتے ہیں جا رہی ہوں میں یہاں سے۔
وہ پاؤں پٹخ کر وہاں سے نکلیں تو بابا نے خدا کا شکر ادا کیا کہ مصیبت ٹل گئی۔

وہ کتابوں سے بھرا ہوا بیگ اور ہاتھوں میں بڑا سار جسٹر لئے ایک طرف فون کو سنبھالتی تو کبھی اپنا بیگ جب آکر
کسی سے ٹکرائی۔

سنبھل کر چلو لڑکی کیا کر رہی ہو تم۔ سامنے ایک لڑکا کھڑا تھا۔ بلو جینز پر ریڈ ہاف سلیوز شرٹ پہنے
بالوں کو جل سے اوپر کی طرف کیے۔ آنکھوں پر کالا چشمہ شاید دھوپ سے بچنے کے لئے لگایا ہو۔
یا شاید اسٹائل مارنے کے لیے۔ وہ کافی ہیڈ سم لگ رہا تھا

ایم سوری میں نے دھیان نہیں دیا حیا نے معذرت کی
کوئی بات نہیں آج یونی میں تمہارا فرسٹ ڈے ہے نہ۔۔۔؟ اس نے یقین سے کہا
www.kitabnagri.com

تمہیں کیسے پتہ۔۔۔؟ اس یونی میں ہزاروں کے تعداد میں اسٹوڈنٹ تھے کسی کو یاد رکھنا اتنا بھی آسان نہ تھا جتنے
یقین سے وہ کہہ رہا تھا۔

اب اتنی کتابیں رجسٹر صرف اسٹوڈنٹ پہلے دن ہی لاتے ہیں۔

Kitab Nagri Special

اس نے مسکراتے ہوئے کہا واقع ہی یہ بات سچ تھی حیا جب سے یونیورسٹی آئی تھی اس نے یہ بات بہت نوٹ کی جس طرح سے اس نے کتابوں سے بھر ایگ اٹھا رکھا تھا۔ اس کے جیسے چند ایک اسٹوڈنٹس ہی تھے۔

کون سی کلاس میں ہو تم او تمہاری ہیلپ کردوں۔ سامنے کھڑا لڑکا اتنا اچھا لگ تو نہیں رہا تھا جتنا کہ وہ بن رہا تھا نہیں ضرورت نہیں ہے میں خود ہینڈل کر لوں گی اسے لگا کی شاید وہ اس کا مذاق بنانے یا اس کی رینگ کرنے کے لئے اس کو ہیلپ کی آفر کر رہا ہے۔ کیونکہ یہاں آنے سے پہلے وہ اس یونیورسٹی کے بارے میں بہت کچھ جان چکی تھی۔

دیکھو لڑکی وصی حیدر ہر کسی کو یہ آفر نہیں کرتا۔ تم خوش قسمت ہو۔ کہ تم مجھ سے ٹکرائی ہو۔ اگر کسی اور سے ٹکراتی۔ تو یقین کرو اس وقت تک تمہاری درگت بن چکی ہوتی۔ خیر تمہیں اگر مجھ پر یقین نہیں ہے۔ تو کوئی بات نہیں تمہیں دیکھ کر لگتا ہے تم فرسٹ ایئر کی ہی اسٹوڈنٹ ہو گی۔

اس لیے سیکنڈ فلور پر تھرڈ کلاس میں جانا۔ اور کہیں بھی گھسنے یا کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

میں تمہیں وہیں ملوں گا۔ فی الحال مجھے کینیٹین جانا ہے کیونکہ میں نے ناشتہ نہیں کیا اور مجھے بہت بھوک لگی ہے

-

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا
جائے۔

اگر تم چاہو تو میرے ساتھ آ سکتی ہو۔

نہیں مجھے نہیں آنا تھینک یو سوچ حیا نے منہ بنا کر کہا اور وہاں سے نکل گئی۔

Kitab Nagri Special

جبکہ وصی اسے جاتا دیکھ کر مسکرا دیا۔

عجیب آدمی ہے ایڈیٹور دیکھو بندے کا خوش قسمت ہو تم سے مجھ سے ٹکرائی حیا نے منہ بنا کر اس کی نقل کی۔

ریلیکس حیا اب تو یونی آئی ہے تو ایسے نمونوں سے تیرا سامنا ہو گا ہی سو بی ریڈی۔

وہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے کلاس کی طرف جانے لگی۔

ویسے جو بھی تھا بندے نے ایڈریس بالکل صحیح بتایا تھا۔

حیا سوچ کر کلاس میں انٹر ہوئی

اسے یہاں صرف دو ماہ ہی رہنا تھا کیونکہ دو ماہ بعد اس کی شادی تھی اس نے اپنی شادی سے پہلے یہ خواہش کی

تھی کہ اس یونی میں جانا ہے اور ریحان اس کی کوئی بھی خواہش کو ادا نہ کرے چھوڑنا چاہتا تھا۔

وہ کراچی میں بزنس کرتا تھا۔ حیا نے آج تک اپنی زندگی میں صرف تین ہی مردوں کو جانا تھا۔

ایک اس کے بابا ایک اس کے تایا بابا اور ریحان

www.kitabnagri.com

وہ صرف چند سال کی تھی جب اس کے بابا اور اس کے تایا بابا کا انتقال ہو گیا اس کے بعد وہ صرف ریحان کو ہی جانتی تھی

ہاں ریحان۔ اس کا ہٹلر سرواکٹر و بیسٹ فرینڈ۔ کزن پلس منگیتر۔۔۔ ریحان کہنے کو اس کا بچپن کا منگیتر تھا لیکن

آج تک اس نے احلاق سے گری ہوئی حرکت یا کبھی کوئی ایسی بات نہ کی جس سے حیا کے ذہن میں اس کو لے کر الٹی سیدھی سوچ آئے۔

Kitab Nagri Special

وہ اپنے جذبات اپنے دل تک رکھتا تھا۔

اور ایک تھی حیا میڈم جو پیار محبت عشق ان سب چیزوں سے تھی کوسوں دور

لیکن اپنی شادی کے بارے میں وہ بچپن سے ہی جانتی تھی اس کی ماں نے اسے بچپن میں ہی بتایا تھا چاہے جو بھی ہو جائے تمہاری شادی ریحان سے ہی ہوگی اس بات کے لئے تو ہمیشہ تیار رہو

اس کی ماما سے کبھی بھی فلمیں ڈرامے ناول نا پڑھنے دیتی

بچپن سے ہی وہ لڑکیوں کے سکول پڑھی اور پھر لڑکیوں کے ہی کالج میں۔ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اس نے کو ایجوکیشن یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا وہ بھی صرف دو ماہ کے لئے کیونکہ اس کے بعد تو اس کی شادی ہونے والی تھی۔

اور پھر ریحان دا اکڑو کا کہنا تھا کہ اسے اپنی پڑھائی جاری رکھنی ہے۔

جبکہ اس کا کوئی ایسا کوئی اردہ نہ تھا وہ تو بس یونی دیکھنے کے لیے یہاں آنا چاہتی تھی اس نے اپنی اکلوتی سہیلی سے یونی کے بارے میں بہت کچھ سنا تھا اس کے بعد اس کے دل میں یہ شوق پیدا ہو گیا کہ وہ بھی یونی میں جائے گی

اس نے دو لکچر لئے پھر خاصی بور ہو کر کنٹین میں آگئی

عجیب یونی تھی ابھی تک کسی لڑکی نے اس سے سیدھے منہ بات نہ کی تھی

یہ کیا بات ہوئی ابھی تک میری کوئی سہیلی نہیں بنی۔

Kitab Nagri Special

خیر مجھے کیا مجھے کوئی ضرورت بھی نہیں ہے یہاں اپنی فرینڈ بنانے کی میں نے تو ویسے بھی دو ماہ بعد کراچی کی بڑی والی یونی میں ایڈ مشن لینا ہے

سنو لڑکی کسی نے بھی تنگ کیا تو مجھے بتانا کسی سے ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے وصی اس کے ٹیبل پر آکر بیٹھا اور شروع ہو گیا۔

ایکسیوزمی میں نے آپ کی ہیلپ مانگی۔ آپ ہر تھوڑی دیر بعد مجھے تنگ کرنے آجاتے ہیں میں نے کہا مجھے آپ کی فرینڈ شپ کی ضرورت نہیں ہے۔

پلیز مہربانی فرما کر آپ یہاں سے جاسکتے ہیں۔ حیا صبح سے اسے برداشت کر رہی تھی اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔

خیر چھوڑو یہ میرا نمبر ہے مجھے پتہ ہے تو میں لیکچر سمجھ نہیں آیا اگر میری ہیلپ کی ضرورت ہو تو مجھے کال کر لینا۔ اپنا نمبر اس کے بیگ میں رکھ کر وہ چلا گیا جبکہ حیا حیرت سے منہ کھولے اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیا بات ہوئی کہ زبردستی کا میرا دوست بننے کی کوشش کر رہا ہے۔

حد ہی ہو گئی۔

وہ ابھی تک انہی سوچوں میں تھی جب اس کا موبائل بجایہ موبائل بھی اسے چند دن پہلے ہی ریحان کی طرف سے ملا تھا۔

ریحان کا نمبر دیکھ کر وہ مسکرائی۔

Kitab Nagri Special

السلام علیکم ہٹلر کیسے ہیں آپ میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی۔ حیا فون اٹھاتے ہی شروع ہو گئی۔

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ کیسا گزر رہا ہے تمہاری یونی کا پہلا دن ریحان نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

بہت بورنگ۔۔۔ ابھی تک میری ایک بھی سہیلی نہیں بنی تھی میں نے سوچا اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے ویسے بھی تو شادی کے بعد کراچی چلی جاؤں گی تو وہی پہ بہت ساری سہیلیاں بناؤں گی۔

وہ اتنی آسانی سے اپنی شادی کی بات کرتی تھی۔

جیسے شادی نہیں بلکہ پکنک منانے جا رہی ہو۔

ریحان کو اس کی یہی ساری باتیں پہلے عجیب لگتی تھی لیکن اب اچھی لگنے لگی

وہ تو بچپن سے ہی اسے چاہتا تھا

اور اب کچھ ہی مہینوں میں وہ ہمیشہ کے لئے اس کی ہونے والی تھی

ایک صاف ستھرے ذہن کے ساتھ۔ ریحان نے آج تک اس کے ساتھ کوئی ذومعنی بات نہ کی تھی کیونکہ وہ

چاہتا تھا کہ شادی کے بعد وہ اسے محبت کا مطلب سمجھائے

وہ اسے بتائیں کہ بچپن سے لے کر ہر دن کے ساتھ اس کی محبت بڑھتی چلی گئی ہے۔

حیا صرف اس کی ہے۔ اور بہت جلدی صرف اور صرف اس کی ہونے والی ہے

.....

Kitab Nagri Special

وہ گہری نیند میں تھا جب اس کا فون بجا اس نے ایک نظر اپنے ساتھ سوئی ہوئی حسین لڑکی پر ڈالی اس کا دل اچانک خراب ہونے لگا

اوہیلو میں نے تم سے کہا تھا میرے جاگنے سے پہلے یہاں سے دفع ہو جانا مگر تم تو یہیں پڑی ہو

چلو اٹھو نکلو یہاں سے وہ غصے سے دھاڑہ تھا

ڈارلنگ تم نے تو کہا تھا صبح جانا لیکن ابھی تو صبح ہوئی ہی نہیں ہے ابھی تو جسٹ رات ہے

لڑکی اس کی گردن کے گرد باہیں پھیلاتی ہوئی بولی تھی جب دورک نے ایک ہی جھٹکے سے اسے دھکا دیا اور وہ زمین پر جاگری

نشہ اترنے کے بعد اسے کوئی حسین دوشیزہ اچھی نہیں لگتی تھی

Kitab Nagri

یورٹائم از اوور ناؤ اب اس کا دھیان اپنے آنے والی فون کال پر تھا

www.kitabnagri.com

بے بی رات کو تو تم بہت خوش تھے میرے ساتھ سامنے کھڑی لڑکی کو اپنی توہین برداشت نہ ہوئی

لیکن اس امیر بندے کے سامنے کچھ بول کر وہ اس کا اور اپنا ریلیشن خراب نہیں کر سکتی تھی

رات کو پیسے میں نے تمہارے منہ پر مارے تھے اب اور کیا چاہتی ہو مجھ سے اپنے دی گئی رقم میں وصول کر چکا

ہوں اب منہ اٹھو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ

Kitab Nagri Special

اس کا مطلب تم نے مجھے یوز کیا تم بھی باقی مردوں جیسے ہو لڑکی صدمے سے بولی
تو درد کے لبوں پر مسکان آگئی تم میرے پیسے سے جو اکھیل کھیل کر ہار رہی تھی تب یاد نہیں آیا کہ تم مجھے یوز
کر رہی ہو کل مہنگی سے مہنگی چیز تم نے شاپنگ کرتے ہوئے خریدی تب یاد نہیں آیا کہ تم مجھے یوز کر رہی ہو
اور پھر تم منہ اٹھا کر میرے ساتھ چلی آئی میں نے ایک بار بھی کہا کہ میرے ساتھ آؤ میں جو پیسے دیئے تھے اس
کی وصولی میں کر چکا ہوں اب نکلو یہاں سے۔

دورک اسے جواب دے کر اپنے آنے والے فون کال کی طرف متوجہ ہو گیا
السلام علیکم آنٹی آپ نے اتنی رات گئے فون کیا سب کچھ ٹھیک تو ہے اس نے سامنے دیوار پر لگی گھڑی کی طرف
ٹائم دیکھا جو رات کے ڈھائی بج رہی تھی
وعلیکم السلام بیٹا تمہارے انکل کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں بڑی مشکل سے انہیں ہسپتال تک لے کے آئی ہو
پلیز تم جلدی سے آ جاؤ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔

زہرا آنٹی کی گھبرائی ہوئی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو وہ بے چین ہو گیا
آنٹی فکر نہ کریں میں بس دو منٹ میں وہاں پہنچ رہا ہوں۔

وہ جلدی سے اپنے جسم پر شرٹ چراتے ہوئے باہر کی طرف بھاگ گیا۔
جبکہ وہ لڑکی کھڑی اسے اس طرح سے جاتے ہوئے دیکھتی رہی

.....

Kitab Nagri Special

میں تمہاری بہت شکر گزار ہوں بیٹا اگر آج تم نہ ہوتے تو نہ جانے میں یہ سب کچھ اکیلے کیسے بینڈل کرتی
زہرا نے دورک سے کہا

دیکھے آنٹی یا تو آپ مجھے تھینک یونہی کہیں یا پھر بیٹا نہ کہیں کیونکہ بیٹے کو تھینک یونہی نہیں کہتے
اس دنیا کے کچھ رولز ہے آپ کو وہ رولز فلو کرنے چاہیے۔

دورک نے ان کے ہاتھ میں کافی کپ تھماتے ہوئے کہا

اچھا بابا نہیں بولتی تھینک یو۔ اگر آج تم نہیں ہوتے تو نہ جانے کیا ہوتا حسین نے جیسے قسم کھالی ہے کبھی واپس
نہیں آئے گا

www.kitabnagri.com

چھ مہینے ہو چکے ہیں اس کی شکل تک نہیں دیکھی اپنے بیٹے کو یاد کرتے ہوئے زہرہ کی آنکھوں میں نمی اتر آئی
انٹی پلیز آپ نہ روئیں اور آپ بالکل فکر نہ کریں میں ہوں نہ اور جہاں تک اس حسین کی بات ہے میں خود آج
سے فون کر کے اچھا خاصہ سناؤں گا۔

بہت غیر ذمہ دار آدمی ہے اپنی ذمہ داری کا احساس ہی نہیں۔ اسے تو میں سیدھا کروں گا لیکن پلیز آپ ادا اس نہ
ہو آپ جانتی ہیں نہ آپ کو ادا اس دیکھ کر میرا سارا دن خراب گزرتا ہے۔

Kitab Nagri Special

دورک نے ان کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا تھا زہرا مسکرا دیں

اس کے ماں باپ نے لومیرج کی تھی۔

پھر دورک کی پیدائش کے بعد دونوں میں علیحدگی ہو گئی

باپ نے گورنمنٹ کی طرف سے ملنے والے پیسے کے لیے اسے اپنے پاس رکھ لیا۔

جبکہ اس کی ماں برٹش تھی اسے آزادی چاہیے تھی اسے نہ شوہر سے مطلب تھا اور نہ ہی بیٹے سے

دورک نے کچھ عرصہ پہلے حسین کے ساتھ مل کر بزنس اسٹاٹ کیا اس کے پاس جتنا بھی پیسہ تھا اتنا ہی وہ عیاش

طبعیت کا تھا

اس کا کہنا تھا کہ وہ پیسے اپنے لئے کماتا ہے جب سے اس نے اپنا کاروبار شروع کیا تھا اس کا باپ بھی اس کے ساتھ

نرمی سے پیش آنے لگا۔

بلکہ یہ کہنا صحیح ہو گا کہ اس کی دولت کی لالچ میں اس شخص کو یہ یاد آ گیا کہ دورک اس کا بیٹا ہے۔

www.kitabnagri.com

دورک حسین کے ساتھ مل کر پاکستان میں ایک کمپنی لانچ کرنے والا تھا۔

تم بھی اب شادی کر لو کب تک ایسے ہی اکیلے رہو گے۔ زہرہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا وہ بے شک حسین ترین

مردوں میں سے ایک تھا۔

آئی پہلے آپ اپنے حسین کی شادی کروائیں اور پھر میرے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈے نہ تو وہ نکاح و شادی کرے

گا اور نہ ہی میری ہونے دے گا دورک نے مزاحیہ انداز میں کہا

Kitab Nagri Special

تم تو جانتے ہونا حسین تب تک شادی نہیں کرے گا جب تک اسے وہ لڑکی نہیں مل جاتی وہ اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ روکے ہوئے ہے ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ ہم اس لڑکی کو اس کے ذہن سے نکال دے لیکن یہ ناممکن ہے۔

حسین اپنے بچپن میں کی گئی اس غلطی کو کبھی نہیں بھولے گا اور نہ ہی اپنی زندگی کے بارے میں آگے کچھ سوچے گا۔

زہرا نے ناامیدی سے کہا۔

ابھی میری تو بس ایک ہی دعا ہے کہ کوئی لڑکی اسے ملے اور وہ اس لڑکی کو بھول جائے
صرف ایک غلطی کی وجہ سے وہ اپنی زندگی برباد کر رہا ہے جبکہ وہ اینٹی اسے معاف بھی کر چکی تھی۔
دورک نے کہا۔

آپ پتہ ہے کیا کریں اس کے لیے کچھ اچھی سی لڑکی ڈھونڈیں شادی کی ذمہ داری میری زبردستی دو لہا بنادوں گا
۔ اور پھر میرے لیے بھی کوئی ڈھونڈ لیجئے گا میرا مطلب ہے اسے راستے سے ہٹانے کے بعد میں بھی باری۔

دورک نے مسکراتے ہوئے شرارتی انداز میں کہا زہرا مسکرا دک وہ ایسا ہی تھا سب کو خوش رکھنے والا

.....

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔

یہ دال بنائی ہے تم نے نمک ہے نہ ذائقہ یہ سلیقہ سکھایا ہے تم نے اپنی بیٹیوں کو عظیم غصے سے نجمہ سے کہنے لگے

Kitab Nagri Special

ابو کل میں نے آپ کو بتایا تھا گھر میں سود ختم ہونے والا ہے گھر میں جو کچھ تھا اس میں اتنا ہی بنا سکی ہوں اور اس نے نظریں جھکا کر کہا وہ ابھی کالج سے آئی تھی اور یونیفارم پہنے پہلے باپ کے لیے کھانا بنا رہی تھی۔
تو نے ابھی تک یہ کالج کے کپڑے کیوں نہیں اتارے ابھی آئی ہے کیا انہوں نے غصے سے پوچھا۔

جی ابو تھوڑی دیر پہلے آئی ہوں ابرش نے جواب دیا

چھٹی تو تجھے دو بجے ہی ہو جاتی ہے اس وقت پونے تین بج رہے ہیں کہاں منہ مار رہی تھی تو ابو غصے سے بولے۔
ابو آج ایکسٹر اگلاس تھی کالج میں اور اس کے بعد آتے ہی آپ کے لیے کھانا بنانے لگی
بس بس احسان جتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میرے لیے کھانا بنا رہی تھی اچھے سے جانتا ہوں کیا کرتی پھرتی
ہو تم سب۔

بیوقوف سمجھ کے رکھا ہے کیا۔

ایک بات کان کھول کر سن لے ابرش اگر تو نے بھی اپنی بہن کی طرح منہ کالا کرنا ہے تو مجھے پہلے ہی بتادے
تاکہ میں زہر کھا کے مر جاؤں کیونکہ یہ ذلت میں پھر سے برداشت نہیں کر سکتا ابو وہ غصے سے بولے

تو ابرش تڑپ اٹھی

ابو یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں وہ ان کے قدموں میں بیٹھی روتے ہوئے بولی۔

جبکہ وہ اسے دیکھے بنا کھانا چھوڑے باہر نکل گئے

Kitab Nagri Special

ایک بار اگر اعتبار ٹوٹ جائے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے واپس نہیں جوڑ سکتی اس دنیا میں سب سے مشکل کام اعتبار کا پودا لگانا اور اسے پروان چڑھانا ہے اگر اس پودے کو بے اعتباری کی دھوپ لگ جائے تو وہ دوبارہ کبھی ہر بار نہیں ہو سکتا وہ ہمیشہ کے لئے مرجھا جاتا ہے اور عظیم کے اعتبار کا پودا رانیہ جڑ سے اکھاڑ گئی تھی اب ابرش چاہے کتنی بھی محنت کیوں نہ کر لے اب وہ پودا دوبارہ نہیں لگا سکتی تھی

.....

مامی مجھے گول گپے کھانے ہیں پیسے دیں مجھے اس نے ٹفن تھامتے ہوئے کہا
جی نہیں بیٹا آپ نے کوئی گول گپے نہیں کھانے رات بھر گھنسن گھنسن کر آپ کو سکون نہیں ملا مامی نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا

اس طرح تو نہ کہیں نہ دیں نہیں تو میں راستے سے ماموں سے لوں گی وہ زینب کی بات کو انور کرتے ہوئے بولی
میں انہیں پہلے ہی منہ کر چکی ہوں وہ تمہیں کچھ نہیں دیں گے اس لیے بیکار کی محنت مت کرنا صبح ہی ماموں کے ہاتھ اپنی عزت افزائی کروالو گی

مامی نے پر سکون انداز میں کہا

کوئی پیار نہیں کرتا مجھے اس گھر میں کیسے ظالم لوگوں کے بیچ پیدا ہو گئی ہوں میں۔

Kitab Nagri Special

گول گپے تک کھانے کے پیسے نہیں دیتا کوئی مجھے اس گھر میں مجھے تو اپنی پیدائش پر افسوس ہے یا اللہ اگر مجھے پیدا کرنا ہی تھا تو کسی ایسے گھر میں کرتا جہاں میری تھوڑی سی قدر ہوتی

اونچی اونچی آواز میں کچن میں کام کرتی ماما کو سناتی باہر کی طرف جارہی تھی۔

سوچ رہی ہوں اپنی جاب ہی کر لوں کم از کم اور کچھ نہیں تو گول گپے تو کھاسکوں گی۔

بالکل جاب کر لو لیکن دے گا کون یہ بتاتی جانا ماما نے کچن سے پکارا۔

ارے کوئی تو دے ہی دے گا کوئی تو ہو گا جسے مجھ میں کوئی قابلیت نظر آتی ہو ورنہ آپ کو تو میں نکمی ہی لگتی ہوں وہ بھی انہی کی طرح اونچی آواز میں بولی۔

بیٹا تم نکمی لگتی نہیں ہو تم نکمی ہو اب نکلو دیر ہو رہی ہے ماما پیچھے سے جھاڑوا اٹھاتی اس کے پیچھے آئی تھی جب وہ اپنی درگت بنتی نظر آتی باہر کی طرف بھاگ گئی

اپنے ٹفن میں جانک کر دیکھا کیا بنا ہے دال چاول یہ ابرش کھائے گی اور اس کے پیسوں سے میں گول گپے کھاؤں۔
www.kitabnagri.com

.....

Kitab Nagri Special

نہیں نہیں تابش صاحب یہ تو بہت خوشی کی بات ہے کہ ہمارے کالج کی لڑکیاں آپ کے آفس میں کام کریں گی

آپ کی کمپنی تو ابھی سے ہی بڑے ناموں میں شامل ہو رہی ہے میں لاسٹ ایئر کی اسٹوڈنٹس سے بات کرتا ہوں
پر نسیل نے خوشی سے کہا۔

ٹھیک ہے آپ اسٹوڈنٹس سے بات کر لیں۔

لیکن ایک بات میں آپ کو کلیریلی کہنا چاہوں گا کہ صرف ان لڑکیوں کے لئے جاب ہے جو قابل ہیں۔

دیکھے مجھے وہ غریب غربا ٹائپ لڑکیاں نہیں چاہیے جو کام سے زیادہ اپنی غربت پر روتی ہیں۔

مجھے ایسی لڑکیاں چاہیے جو ایمانداری سے کام کرے اور کسی قسم کی شکایت کا موقع نہ دیں اگر میں چاہتا تو کسی
برے سے برے کالج میں جا کر بھی اس جاب کی آفر کر سکتا تھا لیکن میں یہاں صرف اس لئے آیا ہوں کہ آپ
کے کالج میں وہ لوگ پڑھتے ہیں جنہوں نے بہت مشکل سے پڑھایا جا رہا ہے اکثر امیر لوگوں کی وجہ سے ایسے لوگوں
کو کو انور کیا جاتا ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ پہلا موقع لوگوں کو دیا جائے۔

اور مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ اچھی ورکر ثابت ہوں گی

ان شاء اللہ پھر ملاقات ہوگی

تابش نے اٹھتے ہوئے پر نسیل سے ہاتھ ملایا

Kitab Nagri Special

جب کہ پرنسپل کے چہرے کی خوشی دیکھ کر تابش کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ غلط جگہ نہیں آیا

.....

تابش پرنسپل سے مل کر ابھی باہر آیا جب اچانک ایک لڑکی بُری طرح سے اس سے ٹکرائی لڑکی کے ہاتھ میں موجود چاٹ کی پلیٹ اس کی وائٹ نیو بریڈ شرٹ کا بیڑا غرق کر گئی۔

اس نے غصے سے ایک نظر اپنی شرٹ کو دیکھا اور پھر سامنے کھڑی لڑکی کو۔

آپ کو میوز نہیں ہیں میری ساٹھ روپے کی سمو سہ چاٹ کھا گئے آپ وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولی جبکہ تابش ایک لفظ بھی نہ بول پایا۔

آپ کے ماما بابا نے آپ کو سکھایا نہیں کی اس طرح سے کسی سے ٹکراتے بری بات ہوتی ہے بھوکے کہیں کے اگر اتنا ہی چاٹ کھانے کا دل کر رہا تھا جلنے کی کیا ضرورت ہے وہاں سے جا کے خود لے لیتے یا مجھ سے مانگ لیتے میں شیر کر لیتی گرانے کی کیا ضرورت تھی۔
www.kitabnagri.com

اتنی بھوک لگی تھی مجھے وہ غصے سے بولی جارہی تھی جبکہ وہ اس کی آواز کے سحر میں کھویا صرف اسکے چہرے کے نقوش کو دیکھ رہا تھا۔

لیکن اس کے چہرے کے ایکسپریشن اور معصوم لیکن غصیلے لہجے نے تابش کو احساس دلایا کہ سے عظیم ترین گناہ ہو چکا ہے

Kitab Nagri Special

ایک منٹ ایک منٹ میم آپ نے میری شرٹ خراب کر دی ہے اور آپ مجھ سے ہی۔۔۔۔۔

بھاڑ میں گئی آپ کی شرٹ کپڑے کو ماما بابائے لے دیتے ہیں لیکن چاٹ کی پلیٹ ماما بابا نہیں لے کے دیتے کہتے ہیں گلا خراب ہو جاتا ہے بیمار پر جاتے ہیں آپ کو اتنا سا بھی احساس ہے آپ نے میرے ساتھ روپے کی سموسہ چاٹ اپنی اس شرٹ پر گر کر ضائع کر دی۔

وہ سوں سوں کرتی بولتی اسے بہت کیوٹ لگ رہی تھی شاید چاٹ کھانے کی وجہ سے اسے بہت تیز مرچی لگی ہوئی تھی۔

لیکن اس کے باوجود بھی صدمے سے بولی جا رہی تھی تابش کو اس کے نقصان پر حیرت کے ساتھ دکھ بھی ہوا کیونکہ وہ شکل سے ہی کافی بھوک لگ رہی تھی۔

اگر وہ اس سے یہ کہہ دیتا کہ اس کے ساٹھ روپے کی چاٹ کے چکر میں 24 ہزار کی برینڈڈ شرٹ کا جنازہ نکل گیا ہے تو یقیناً وہ بے ہوش جاتی۔

تب اس نے اپنی جیب سے ہزار کانوٹ نکالا تھا کہ اسکے چاٹ کی بھرپائی کر سکے

اوہیلو سمجھ کیا رکھا ہے آپ نے پیسے دے کر آپ مجھ پر احسان کریں گے گویا لڑکی کو غصہ آگیا تھا تابش اسے خاموش نظروں سے دیکھ رہا تھا شاید وہ پیسے نہیں لینا چاہتی تھی

Kitab Nagri Special

30 منٹ کی بریک ہوتی ہے اس میں پندرہ منٹ لائن میں لگ کر چاٹ لی ہے میں نے اور آپ نے گرا دی اب احسان کرنا چاہتے ہیں کہ لائن میں لگ کر مجھے ساٹھ روپے کی وہی چاٹ لا کر دیں اور یہ بڑے بڑے نوٹ نہ دکھائیں میرے پاس بھی ہیں وہ اپنی پاکٹ سے ہزار کا نوٹ نکال کر دکھاتے ہوئے بولی

تابش اس کی معصومانہ حرکتیں اور باتوں پر مسکرائے جا رہا تھا اس نے آج تک اس طرح کی لڑکی نہیں دیکھی تھی تابش کو تو یاد بھی نہیں تھا کہ وہ آخری بار اس طرح سے خوش کب ہوا تھا

یہاں کینیٹین کہاں ہے تابش نے پوچھا

کینیٹین میں کیا کریں گے جا کر چاٹ کے لیے ٹھیلہ لگتا ہے وہاں اس نے گارڈن کی طرف اشارہ کیا جہاں ایک ٹھیلے والے نے ٹھیلہ لگایا ہوا تھا اور بہت ساری لڑکیاں اس کے ارد گرد جمع تھی

ٹھیلے والے نے دو پلیٹس ہاتھ میں پکڑی تھی وہ بڑے ست پتیلے سے چاٹ ایک پلیٹ سے نکالتا دوسری پلیٹ میں رکھتا اور سامنے والی لڑکی کو دے دیتا۔

اسے دیکھ کر تابش کو اپنی شرٹ سے گھن آنے لگی تم یہ کھاتی ہو تابش نے ناگواری سے دیکھا بالکل ٹھیک کہتے ہیں تمہارے ماما بابا تمہیں یہ سب کچھ نہیں کھانا چاہیے اف کتنا گندا ہے اس آدمی کو دیکھو ایسا لگتا ہے جیسے مہینوں سے نہایا نہیں

بس بس بند کریں یہ ڈرامہ گندا ہے نہایا نہیں سامنے کھڑی لڑکی نے اس کی نقل اتاری

Kitab Nagri Special

ڈھنک میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں اور تم یہاں ہوں چلو کلاس شروع ہونے والی ہے میم کلاس میں بھی آگئی ہیں

ابرش جانی مجھے بہت بھوک لگی ہے ان کی گندی شرٹ میرا چاٹ کھاگئی اب میں کیا کروں وہ اس کا ہاتھ تھامتی مسکین سی شکل بنا کر بولی

جبکہ وہ اس کا ہاتھ پکڑے زبردستی کھینچ رہی تھی

تابلش کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا نہ جانے اس لڑکی میں ایسا کیا تھا کہ وہ اسے اپنے دل کے بہت قریب محسوس ہوئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسین تم اپنے والدین سے بات کیوں نہیں کرتے چار سال سے تم ان کو کس بات کی سزا دے رہے ہو ایک لڑکی کے لیے تم اپنے والدین کو چھوڑ دو گے کیا

کل دورک کا فون آیا تھا اس نے بتایا کہ تمہارے بابا کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی اگر وہ زہرہ آنٹی کے ساتھ نہ ہوتا تو وہ نجانے کیسے اکیلے سنبھالتی

Kitab Nagri Special

جب سے حسین کو پتہ چلا تھا کہ اس کے ڈیڈ نے اس سے جھوٹ بولا ہے کہ وہ لڑکی انہیں نہیں مل رہی اس وقت سے اسے بہت افسوس تھا

چار سال ہو چکے تھے اس نے زہرہ اور رضوان کو ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے سن لیا

وہ گیارہ سال سے احساس جرم میں گرفتار دن رات تڑپ رہا تھا اور اس کے والدین اسے جھوٹ بول رہے تھے

اس نے اپنے باپ پر یقین کیا تھا اس کے ہر لفظ کو سچ سمجھتا رہا۔

لیکن چار سال پر جب اس سے جھوٹ بول کر وہ اپنے کمرے میں چلے تب زہرہ اور وہ اسی بارے میں بات کی۔

اتفاق سے حسین نے سب کچھ سن لیا اس دن کے بعد وہ اپنے والدین سے کٹ چکا تھا

اس کے والدین اتنی سی بات نہیں سمجھ سکتے تھے کہ وہ دن رات اس گناہ کی سزا کاٹ رہا ہے جس کی معافی وہ

عورت دے کر گئی تھی لیکن ایک وعدے کے ساتھ

اور حسین وہ وعدہ نہیں نبھ سکا کیونکہ اس عورت نے معافی کی قیمت اپنی بیٹی کی حفاظت اور پرورش رکھی تھی

www.kitabnagri.com

جو ہو نہیں کر سکا

چار سال پہلے اسے خود اس لڑکی کو ڈھونڈنا شروع کیا

لیکن شاید اس کی قسمت میں اس سے ملنا لکھا ہی نہ تھا وہ بزنس کے سلسلے میں ہر سال پاکستان آتا

اور اب پاکستان میں ہی اپنا بزنس اسٹارٹ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

Kitab Nagri Special

چار سال سے اس نے کچھ لوگ رکھے رکھے تھے اس لڑکی کو ڈھونڈنے کے لئے لیکن اس کا باپ اس کیس کو اس طرح سے بند کر اچکا تھا کہ کوئی جانتا ہی نہیں تک نہ تھا کہ اس طرح کا کوئی ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس میں چار لوگ مارے گئے تھے

ایسا کوئی کیس قانون کی کتاب میں درج ہی نہیں تھا

.....

گھر واپس آنے کے بعد بھی تابش کے ذہن سے وہ لڑکی نہ نکلی تھی اس کی باتیں اس کی معصومیت پوری طرح اس کے ذہن پر سوار ہو چکی تھی

وہ جیتا کسی کام پر دھیان دینے کی کوشش کرتا تھا ہی وہ لڑکی کے اوپر حاوی ہو جاتی۔

وہ تو اس کا نام تک ٹھیک سے نہیں جانتا تھا شاید اس کی سہیلی نے اسے دھنک کہہ کر پکارا تھا

ہاں دھنک نام تھا اس کا۔۔۔ کیا آج کے دور میں اتنی معصوم لڑکیاں ہوتی ہیں وہ خود سے سوال کر رہا تھا

اف کیا ہو گیا ہے مجھے کیوں سوچ رہا ہوں میں اس کے بارے میں تابش نے اپنا دھیان جٹکا

شاید میری وجہ سے وہ بھوکے رہ گئی اچھا ہی ہے وہ گندا کھانا کھانے سے تو بہتر ہی ہے کہ وہ گر گیا

لیکن وہ اداس ہو گئی تھی ہاں شاید مجھے اس کی اداسی اچھی نہیں لگی لیکن مجھے اس سے اداس ہونے سے کیوں فرق

پڑ رہا ہے

Kitab Nagri Special

تابلش کام پر فوکس کرو کیوں سو رہے ہو تم اس کو اس نے خود کو ڈانٹا
اور اپنے کام کی طرف متوجہ ہوا لیکن تھوڑی ہی دیر بعد وہ لڑکی پھر سے اس کا دھیان کھینچ گئی۔
اف لڑکی لگتا ہے تمہیں چاٹ کھلانی پڑیگی تبھی تم میرے ذہن سے نکلو گی
اپنی سوچیں جھک کر ایک بار پھر سے اپنے کام پر دھیان دینے لگا
لیکن یہ کام بھی اسے بہت مشکل لگ رہا تھا اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر سر بیڈ کروان کے ساتھ لگایا
آنکھیں بند کرتے ہیں وہ لڑکی ایک بار پھر سے اس کے ذہن پر سوار ہو گئی
وہ بڑی بڑی آنکھیں چھوٹے چھوٹے ہونٹوں والی آف
تابلش نے جلدی سے اپنی آنکھیں کھول دی
تم ایسے میری جان نہیں چھوڑو گی تم سے تو ملنا ہی پڑے کر مس چاٹ پلیٹ وہ مسکراتے ہوئے سوچ رہا تھا
جب اگلے ہی لمحے اس کے لبوں پر مسکراہٹ نے گہری سنجیدگی کی جگہ لے لی

.....

.....

یا اللہ یہ کیا کر دیا میں نے ٹھیک ہے دن اچھا نہیں گزرا تھا مگر لیکچر تو دھیان سے سنتی۔ اب کیا لکھوں کیا اسائنمنٹ
بناؤں میں مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا

Kitab Nagri Special

حیا یہی سب کچھ سوچ سے ہی تھی اور ساتھ ساتھ اپنی بکس الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی جب اچانک اس کی بک سے وصی کا کارڈ گرا

کچھ سوچتے ہوئے اپنا فون اٹھایا

ہائے اللہ اتنے بھی برے حالات نہیں آئے کہ اس نمونے کو فون کروں۔

اور نہ ہی میں اتنی نالائق ہوں یہ بات اس نے بہت سوچ سمجھ کر بولی تھی

پھر ایک بار اپنے آج تک کے رزلٹز پر ہی خیالی نظر پھیری ہاں اتنی بھی نالائق نہیں ہوں
ویسے ہیلپ لینے میں کوئی برائی بھی نہیں ہے ویسے بھی وہ نمونہ میرا دوست بننا ہی چاہتا ہے۔

لیکن اس بندے کا آئیڈیو آف

مجھے نہیں لینی اس بندے کی ہیلپ۔ اگر ہیلپ نہیں ملی تو اسائنمنٹ کمپلیٹ کیسے کروں گی۔

سوچوں میں وہ کبھی فون اٹھاتی کبھی واپس رکھ دیتی اسی دوران دروازہ بجا۔
www.kitabnagri.com

یا اللہ یہ رات کے 10 بجے کو ٹپک پڑا اسے پتہ نہیں ہے دنیا کی سب سے معصوم بچی بیٹھ کر اسائنمنٹ بنا رہی ہے

خیر میں کیوں کر رہی ہوں اتنی محنت جبکہ دو ماہ بعد تو میں نے یہاں سے چلے جانا ہے

ہاں لیکن عزت سے جانا ہے۔ ورنہ ٹیچرز کہا کریں گے ایک تھی نالائق بچی حیا جو کراچی چلی ہوئی وہ ایک بار پھر سے

اپنی سوچوں میں گم ہو گئی جب دوبارہ دروازہ کافی زور سے بجا

Kitab Nagri Special

ارے دروازے والے کو تو میں بھول ہی گئی رکوا ایک منٹ آرہی ہوں میں۔ حیا نے دروازے کی طرف دوڑ لگائی جب سامنے ریحان کو دیکھ کر اچھل پڑی۔

ہٹلر آپ آگئے میں نے آپ کا بہت انتظار کیا میں نے آپ کو بہت مس کیا وہ خوشی سے اچھلتے ہوئے شروع ہو گئی۔

حیا پہلے مجھے اندر آنے کا راستہ تو دو۔ ریحان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

حیا اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر آنے لگی۔

آپ نے مجھے فون پر کیوں نہیں بتایا آپ آنے والے ہیں آپ کو پتہ ہے آج میرا یونی کا پہلا دن تھا اتنا بورنگ تھا کہ کیا بتاؤں سارے کے سارے سڑو ہیں کوئی سیدھے منہ بات نہیں کرتا کی ٹیچرز تو اتنے عجیب ہے کہ بس گھورتے ہی رہتے ہیں گھورتے ہیں رہتے ہیں اور گھورتے ہی رہتے ہیں۔

آپ یہاں بیٹھے میں ماما کو جگا کر لاتی ہوں۔ حیا اسے صوفے پر بٹھا کر اندر جانے لگی جب اس نے حیا کا ہاتھ تھام لیا سنو لڑکی کسی کو جگانے کی ضرورت نہیں ہے بے کار نیند خراب ہوگی ایسا کرو جو بھی بنایا ہے میرے لئے لے آؤ مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

ماما اور چاچی سے میں صبح مل لوں گا لیکن تم نے اتنی کتابیں کیوں پھیلانی ہوئی ہیں۔

میں اپنی اسائنمنٹ تیار کر رہی تھی لیکن مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا۔ پہلے آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں پھر آپ میری ہیلپ کر دینا۔

Kitab Nagri Special

نہیں بلکہ آپ تو تھک گئے ہونگے میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہو آپ کھا کے ریسٹ کریں۔

اسائمنٹ میں بنالوں گی۔ وہ چکن میں آگئی اور اس کیلئے کھانا گرم کرنے لگی۔

وہ باہر آئی تو ریحان اس کی کتابوں سر دیے بیٹھا تھا۔

یہاں بیٹھو میں کھانا کھا کے سمجھتا ہوں۔ اس نے اشارے سے بیٹھنے کا کہا اور خود کھانا کھانے لگا۔

حیا مسکرا کر بیٹھ گئی۔ کیونکہ اسے پتہ تھا کہ

ریحان داہنلر کے ہوتے ہوئے حیا دا مصعوم کو کسی کی ضرورت نہیں تھی۔

کھانا کھانے کے بعد وہ اسے سمجھانے لگا۔ اور میڈم سمجھتے سمجھتے سو گئی۔

حیا اپنے کمرے میں جا کو سوو۔ اٹھو یہاں سے حیا نے زرا سی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔ پھر اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبح اس کی آنکھ کھولی تو دوڑ کر ہال میں آئی۔

جہاں اس کی بکس پڑی تھی۔ جن میں اس کی اسائمنٹ تیار تھی۔

ریحان کے کمرے میں جھنکا وہ سو رہا تھا۔

اس کے سائیڈ میز پر تھنکیو نوٹ چھوڑ کر وہ یونی آگئی

.....

Kitab Nagri Special

کچھ دن پہلے ہی دکان کے سامنے ایک نئی دکان ڈالی گئی ہے

نیا اور سستا مال دے رہا ہے

میری دکان میں تو کوئی آتا ہی نہیں

بہت کم آمدنی ہو گئی ہے سب اگر کمیٹی توڑی تو گھر میں ہی پیسے خرچ ہو جائے گے ابرش کی شادی کیسے کریں گے وہ بے شک ابرش سے کم بات کرتا تھا لیکن اس کا باپ تو اس کے بارے میں سوچنا اس کا حق بنتا تھا بہت مشکل سے اس کیلئے دھیز کے پیسے جمع کر رہے تھے

اگر کمیٹی کھولی تو ابرش کی شادی کیسے کریں گے وہ پریشانی سے سوچ رہے تھے نجمہ ان کے ساتھ والی چارپائی پر بیٹھی انہیں دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

چاہو تو اوپر والے کمرے کرائے پہ لگا دوں ویسے بھی تو ایسے ہی پڑے ہیں عظیم نے کہا تو نجمہ سوچنے لگی ٹھیک ہے ہی ایسی بھی تو اوپر والے کمرے کا دروازہ دوسری طرف کھلتا ہے۔

اچھا ہی ہیں اگر کوئی آکر رہ جائے تو اور کچھ نہیں تو کرایا جائے گا

کمیٹی نہیں توڑنے پڑے گی انجمہ نے عظیم کی بات کو سمجھتے ہوئے تھا

Kitab Nagri Special

ٹھیک ہے میں آج ہی کچھ لوگوں کو کہہ دیتا ہوں کہ کرائے کے لیے دو کمرہ خالی ہیں اگر کوئی رہنا چاہتا ہے تو ہمارا گزارا ہو جائے گا

.....

ریحان کی آنکھ کھلی تو اپنی سائیڈ ٹیبل پر حیا کا نوٹ دیکھا

تھینک یو ہٹلر۔۔۔ آپ کو پتہ ہے آپ میرے ہیرو ہو آپ میری ہر پروہلم دور کر دیتے ہو اس نے مسکراتے ہوئے تحریر پڑھی

اب کا ارادہ سب ثوبیہ اور زیمہ سے ملنے کا تھا۔

رات کو دیر سے آنے کی وجہ سے وہ سو گئی تھیں

لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کی حیا نے ڈھنڈورا پیٹ دیا ہوتا کہ وہ واپس آچکا ہے۔

ناشتہ کرنے کے بعد اس کا ارادہ حسین سے ملنے کے لئے جانے کا تھا۔

www.kitabnagri.com

اس لیے وہ جلدی سے باہر نکلا تھا کہ تھوڑا سا وقت کتنی ماؤں کے ساتھ گزار سکے

.....

Kitab Nagri Special

حد ہے ایک سے بڑھ کر ایک نئے جمع ہوئے ہیں یہاں ابھی تم لوگوں سے کام نہیں ہوتا تو سیدھی طرح سے بتاؤ
کم از کم میرا وقت ضائع نہ کرو

پتہ نہیں کس بے وقوف نے تم لوگوں کو اس نوکری پر رکھا ہے

آج شام کا وقت ہے اگر یہ پریزنٹیشن کمپلیٹ نہیں ہوئی تو سب کے سب کو فارغ کر دوں گا

بہت وقت برباد کر دیا تم لوگوں نے ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا

وہ فائل ٹیبل پر پڑکتے ہوئے غصے سے اپنے آفس کے سبھی ورکرز کو ڈانٹ رہا تھا

جبکہ باہر ریحان اس کی غصے سے بھرپور آوازیں سن کر مسکرا رہا تھا وہ کبھی نارمل بات نہیں کرتا تھا نجانے سے
اتنا غصہ کیوں آتا تھا

اندر سارور کرز کی سانس سوکھی ہوئی تھی

تھوری دیر کے بعد ساری ورکرز نظریں جھکائے منہ پھلائے باہر آئے جنہیں دیکھ کر ریحان نے بڑی مشکل سے
اپنی ہنسی روکی۔

.....

آویجان کیسے ہو ریحان کو دیکھا اسے خوشی ہو رہی تھی

Kitab Nagri Special

آج کافی دنوں بعد وہ ملے تھے

اللہ کا شکر ہے آج تو تم سب ورکرز کو بہت زیادہ ڈانٹ رہے تھے

کیا بات ہے تم کافی پریشان لگ رہے ہو ریحان نے پوچھا پریشانی کی وجہ تو ہے تم جانتے ہو کتنا وقت ہو گیا ہے اس کمپنی کو اسٹارٹ کیے ہوئے اور ابھی تک یہ اس لیول تک نہیں پہنچی جہاں میں پہنچنا چاہتا تھا

ایک سے بھر کر ایک نغمہ اور بے کار ورکر ہے مجھے پوری ٹیم ہی چیلنج کرنی پڑے گی

خیر دورک کو بلانا ہو گا کچھ ہی دن میں یہاں پے تاکہ وہ بھی کچھ سنبھالے۔

اگر دورک کو یہاں پر بلا لو وہاں پر تمہارے والدین کو کون سنبھالے کاریحان نے پوچھا

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔ وہ کیوں میرے ماں باپ کو سنبھالے گا

اب اگر تم نہیں سنبھالو گے تو کوئی تو ان کے پاس ہونا چاہیے نا ان کا خیال رکھنے کے لیے دورک تم سے اچھا بیٹا ثابت ہو رہا ہے ان کے لیے۔

www.kitabnagri.com

اب دیکھو نہ آدھی رات انکل کی طبیعت خراب ہو گئی اگر وہ نہ ہوتا تو وہ آنٹی کیسے سنبھالتی

وہ تو شکر ہے کہ دورک وہاں پر تھا ورنہ نجانے کیا ہوتا

یہ کیا کہہ رہے ہو وہ تمہیں ڈیڈ کی طبیعت خراب ہو گئی اور انہوں نے مجھے نہیں بتایا

انہوں نے فون کیا تھا تم نے اٹھایا نہیں ریحان نے اس کی بات کاٹی۔

Kitab Nagri Special

ہاں میں میٹنگ میں تھا تب۔ حسین نے اپنی غلطی قبول کی

چھ مہینے غصے 6 مہینے ہو چکے ہیں ان لوگوں کو تمہیں دیکھے ہوئے کیا تمہاری ایگو اتنی بڑی ہے کیا کہ تمہاری والدین کہ تمہاری زندگی میں کوئی اہمیت ہی نہیں رہی کیا تمہاری تلاش تمہارے والدین سے بھی بڑی ہے میں سچ کہہ رہا ہوں میں نہیں جانتا کہ ڈیڈ کی طبیعت خراب ہو گئی ہے کسی نے مجھے اس بارے میں کچھ بتایا بھی نہیں ہے

جس وقت ماما نے فون کیا تھا جب میں بڑی تھا اور بعد میں انہوں نے مجھے فون ہی نہیں کیا فون تم بھی کر سکتے تھے نہ حسین۔ وہ تمہارے والدین ہیں حسین تم سے محبت کرتے ہیں انہیں سوائے تمہاری محبت کے اور کچھ نہیں چاہیے

حسین اس دنیا میں والدین سے بڑھ کر اور کوئی پیار نہیں کر سکتا یہ وہ واحد رشتہ ہے جس کی محبت میں کوئی کھوٹ نہیں ہوتی خدا کے لئے اس رشتے کو انور مت کرو بہت پچھتاؤ گے

خیر مجھے بہت بھوک لگی ہے چلو قریبی ریسٹورانٹ بھی چل کے کچھ کھاتے ہیں۔ اور پھر بات کرتے ہیں

ریحان نے سے پریشان دیکھتے ہوئے کہا

.....

ہا ہا ہا ناؤں جاک مجھے اتنی ہنسی آرہی ہے کہ کہ میں ہنس کر پاگل ہو جاؤں گا خبردار

ریحان جو تمہیں دوبارہ ایسا مذاق میرے ساتھ کیا۔

Kitab Nagri Special

دورک س کی بات سن قہقہہ لگاتا اپنا مذاق اڑاتا پھر پریشانی سے بولا

سوری جگر مجھے جو خبر ملی ہے میں نے تم تک پہنچا دی

اور تمہیں تو خوش ہونا چاہیے آخر حسین چھ ماہ بعد اپنے والدین سے ملنے جا رہا ہے

اس بات کی مجھے خوشی ہے لیکن وہ مجھے پاک کیوں بلارہا ہے۔

دورک کتنی بار سمجھایا ہے تمہیں پاک نہیں پاکستان کہا کرو۔ عجیب لگتے ہیں مجھے وہ لوگ جو اپنے ملک کا نام پورا

نہیں لے سکتے اس ملک کا نام پاکستان رکھا گیا تھا ریحان ہمیشہ کی طرح چڑ گیا

اوکے اوکے باس سوری پاکستان کیوں بلارہا ہے مجھے حسین دورک نے اپنا جملہ ٹھیک کرتے ہوئے پوچھا

کیونکہ وہ تھوڑا وقت اپنے والدین کے ساتھ گزرنا چاہتا ہے ریحان نے بتایا

تو دورک کچھ نہیں بولا وہ خود بھی یہی چاہتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لڑکی تابش کے ذہن پر بری طرح سے سوار ہو گئی تھی ایک ہفتہ گزر چکا تھا اس سے ملے ہوئے

لیکن وہ تھی اس کی ذہن سے جا ہی نہیں رہی تھی۔

اٹھتے بیٹھتے جاگتے سوتے کھاتے پیتے سوتے یہاں تک کہ نہاتے ہوئے بھی اسے وہی لڑکی ہر طرف نظر آرہی

تھی اتنی بھی حسین نہیں تھی۔

Kitab Nagri Special

تالش نے اپنے ذہن کو جھٹلایا۔

کیونکہ جس چیز کی اس کا دل اور دماغ نشاندہی کر رہا تھا وہ اس کو قبول نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ایک ہی بار میں محبت تو نہ ہو سکتی ہے اس نے اپنے دماغ کو جھٹلاتے ہوئے بڑبڑایا

محبت۔۔۔۔۔؟

وہ خود اپنی سوچ پر حیران ہوا

.....

جاری ہے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

